

## کتابِ دانیال - نمبر تراسی

لودیکیہی ایڈونٹ ازم کی چار نسلیں: روز افزوں مکروہات کی گرہ کشائی

Jeff Pippenger

2024-02-16

حزقی ایل باب آٹھ چار بڑھتی ہوئی مکروہات پیش کرتا ہے جو لاودکیائی ایڈونٹسٹ تحریک کی چار نسلوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ 1863 کی بغاوت نے حقوق کی دو تختیوں کا ایک جعلی بدل پیدا کیا، بالکل اسی طرح جیسے ہارون نے سونے کے بچھڑے کے ساتھ غیرت کی ایک نقلی مورت بنا دی تھی، اسی وقت جب خدا موسیٰ کو دس احکام کی دو تختیاں دے رہا تھا۔ جب لاودکیائی ایڈونٹسٹ تحریک نے بنیادی سچائیوں کو ہٹانے کا کام شروع کیا—جن کی نمائندگی ولیم ملر کے خواب میں کی گئی تھی—تو پہلی نسل کی قیادت نے بائبل کے اختیار کو رد کرنا شروع کیا، اور پھر روح نبوت کو بھی۔ بغاوت اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ کیلاگ کی روحانیت (ہمہ خدائی) 1888 سے ذرا پہلے ہی ان کی تاریخ میں داخل ہو گئی تھی۔

سن 1888 کی بغاوت کے دوران، وہ روح پرستی جس کی نمائندگی حزقی ایل کے بیان کردہ تصویری حجرات سے ہوتی ہے، اس حد تک پہنچ گئی کہ مینیپولس کے پیغام رساں، نیبہ اور حتی کہ روح القدس تک کو بھی رد کر دیا گیا۔

ہم نے اپنے تجربے میں دیکھا ہے کہ جب خداوند اپنے لوگوں تک مقدس مقام کے کھلے دروازے سے نور کی کرنیں بھیجتا ہے تو شیطان بہت سوں کے ذہنوں کو بھڑکا دیتا ہے۔ لیکن ابھی خاتمہ نہیں ہوا۔ ایسے بھی ہوں گے جو نور کی مزاحمت کریں گے اور ان کو دبا دیں گے جنہیں خدا نے نور پہنچانے کے لیے اپنا وسیلہ بنایا ہے۔ روحانی باتیں روحانی طور پر سمجھی نہیں جاتیں۔ نگہبان خدا کی ظاہر ہوتی ہوئی مشیت کے ساتھ ہم قدم نہیں رہے، اور آسمان سے بھیجا گیا حقیقی پیغام اور پیغامبر حقارت کا نشانہ بنتے ہیں۔

اس مجلس سے ایسے آدمی رخصت ہوں گے جو حق کو جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں، مگر اپنی جانوں کے گرد وہ ایسے لباس اوڑھ رہے ہیں جو آسمان کے کرگھے پر نہیں بنے گئے۔ جو روح انہوں نے یہاں حاصل کی ہے وہ ان کے ساتھ جائے گی۔ میں ہماری تحریک کے مستقبل کے لیے لرزاں ہوں۔ جو لوگ یہاں خدا کے دیے ہوئے شواہد کے آگے سر تسلیم خم نہیں کرتے وہ ان بھائیوں کے خلاف جنگ کریں گے جنہیں خدا استعمال کر رہا ہے۔ وہ بہت سی مشکلات پیدا کریں گے؛ جب بھی ایسے مواقع آئیں گے جن کے وسیلے وہ اسی قسم کی لڑائی کو جس میں وہ اب تک ملوث رہے ہیں آگے بڑھا سکیں، وہ ایسا ہی کریں گے۔ ان لوگوں کو قائل ہونے کے مواقع ملیں گے کہ وہ خدا کی پاک روح کے خلاف لڑتے رہے ہیں۔ بعض قائل ہو جائیں گے؛ دوسرے اپنے ہی مزاج پر سختی سے قائم رہیں گے۔ وہ اپنے نفس کے لیے مرنا قبول نہ کریں گے اور خداوند یسوع کو اپنے دلوں میں آنے نہ دیں گے۔ وہ بڑھتے ہی بڑھتے دھوکے میں آتے جائیں گے یہاں تک کہ سچائی اور راستبازی میں تمیز نہ کر سکیں گے۔ وہ کسی اور روح کے زیر اثر اس کام پر ایسا سانچہ تھوپنے کی کوشش کریں گے جسے خدا منظور نہ کرے گا؛ اور وہ انسانی اذہان پر قابو پانے کی سعی میں شیطان کی صفات کو عملی جامہ پہنائیں گے اور یوں خدا کے کام اور اس کے مقصد پر قابو پانے کی کوشش کریں گے۔

اگر ہمارے بھائیوں نے اس اجلاس میں روزہ رکھا ہوتا، دعا کی ہوتی اور خدا کے حضور اپنے دلوں کو فروتن کیا ہوتا، اور اطمینان سے بیٹھ کر مل کر صحیفوں کی تحقیق کی ہوتی، تو خدا کی تمجید ہوتی۔ لیکن تعصب کی جو روح اس اجلاس میں لائی گئی تھی اس نے خدا کی نہایت قیمتی برکت کا دروازہ بند کر دیا، اور جن کے اندر یہ روح تھی وہ روشنی دیکھنے کے لیے سازگار حالت میں

نہ ہوں گے جب تک کہ وہ خدا کے حضور توبہ نہ کریں اور انہیں اس بات کا کچھ احساس نہ ہو جائے کہ وہ روح القدس کی اہانت کرنے اور دوسری روح اختیار کرنے کے کتنے قریب آ گئے ہیں۔ 1888 کے مواد، 832۔

1888 کے بعد، بہن واٹ خدا کی کلیسیا اور اُس کے کام کے مستقبل کے بارے میں "کانپ اٹھیں"۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ اجلاس لاؤڈیسیائی ایڈونٹ ازم کے رہنماؤں کے درمیان مسلسل روحانی جنگ کو جنم دے گا، اور "daily" daily کے بارے میں تنازع اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کی پیشگوئیاں اسی نسل پر پوری ہوئیں۔ اس کے بعد وہ جنگ اُن لوگوں نے جاری رکھی جو "آسمان سے بھیجے ہوئے پیغام اور پیغامبر" کی تصدیق کے لیے "خدا کی دی ہوئی شہادت" کے آگے جھک نہ سکے، اور اُن لوگوں نے "خدا کے پاک روح" کے خلاف جنگ چھیڑ دی۔ دوسری نسل نے یہ دیکھا کہ اشاعتی ادارہ اور سینینٹوریم خدا کے فیصلے کی آگ سے جل کر خاکستر ہو گئے۔

آج مجھے ایلڈر ڈینیئلز کی طرف سے ریویو کے دفتر کے آگ سے تباہ ہونے کے بارے میں ایک خط موصول ہوا۔ اس مقصد کے بڑے نقصان کو سوچ کر مجھے بہت رنج ہوتا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ وقت کام کی ذمہ داری سنبھالنے والے بھائیوں اور دفتر کے ملازمین کے لیے نہایت کٹھن ہوگا۔ میں سب مصیبت زدہ لوگوں کے غم میں شریک ہوں۔ لیکن اس افسوسناک خبر پر مجھے حیرت نہیں ہوئی، کیونکہ رات کی رُؤیا میں میں نے ایک فرشتے کو دیکھا ہے جو بیٹل کریک پر آتشیں تلوار تانے کھڑا تھا۔ ایک بار دن کے وقت، جب قلم میرے ہاتھ میں تھا، مجھے ہوش نہ رہا، اور یوں محسوس ہوا کہ یہ شعلہ زن تلوار کبھی ایک طرف اور کبھی دوسری طرف گھوم رہی ہے۔ مصیبت پر مصیبت آتی معلوم ہوتی تھی، کیونکہ لوگ اپنے آپ کو بلند اور جلال دینے کی تدبیریں کر کے خدا کی بے حرمتی کر رہے تھے۔

آج صبح مجھے نہایت مخلصانہ دعا کرنے کی تحریک ہوئی کہ خداوند اُن سب کی رہنمائی کرے جو Review and Herald کے دفتر سے وابستہ ہیں، تاکہ وہ پوری لگن سے تلاش کریں اور دیکھ سکیں کہ کن پہلوؤں میں انہوں نے اُن بہت سے پیغامات کو نظر انداز کیا ہے جو خدا نے دیے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے ریویو کے دفتر کے بھائیوں نے ایک اور عمارت کی تعمیر کے بارے میں مجھ سے مشورہ مانگا۔ میں نے تب کہا کہ اگر وہ لوگ جو ریویو اینڈ ہیرلڈ کے دفتر میں ایک اور عمارت شامل کرنے کے حق میں تھے اپنے سامنے مستقبل کا نقشہ کھلا دیکھ لیتے، اگر وہ دیکھ سکتے کہ بیٹل کریک میں کیا ہوگا، تو وہاں ایک اور عمارت تعمیر کرنے کے بارے میں انہیں کوئی تردد نہ ہوتا۔ خدا نے کہا: "میرے کلام کو حقیر جانا گیا ہے؛ اور میں پلٹوں گا اور الٹ پلٹ کر دوں گا۔"

1901 میں بیٹل کریک میں منعقدہ جنرل کانفرنس میں، خداوند نے اپنے لوگوں کو یہ ثبوت دیا کہ وہ اصلاح کی پکار دے رہا تھا۔ لوگوں کے ضمیر بیدار ہوئے، اور دلوں پر اثر ہوا؛ لیکن کام پوری طرح نہیں کیا گیا۔ اگر اُس وقت ہٹ دھرم دل خدا کے حضور توبہ میں ٹوٹ جاتے، تو خدا کی قدرت کے ان سب سے بڑے مظاہروں میں سے ایک نظر آتا جو کبھی دیکھے گئے ہیں۔ مگر خدا کی عزت نہ کی گئی۔ اُس کی روح کی گواہیوں پر توجہ نہ دی گئی۔ لوگ اُن طور طریقوں سے الگ نہ ہوئے جو حق اور راستبازی کے اصولوں کی کھلی مخالفت میں تھے، جنہیں خداوند کے کام میں ہمیشہ قائم رکھا جانا چاہیے۔

افسس کی کلیسیا اور ساردس کی کلیسیا کے لیے پیغامات مجھے اُس کی طرف سے بارہا دہرائے گئے ہیں جو اپنی قوم کے لیے مجھے ہدایت دیتا ہے۔ افسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ باتیں وہ فرماتا ہے جو اپنے دینے ہاتھ میں سات ستارے تھامے ہوئے ہے، جو سات سونے کے چراغدانوں کے درمیان چلتا ہے: میں تیرے کاموں، تیری محنت، اور تیرے صبر کو جانتا ہوں، اور یہ کہ تو بدکاروں کو برداشت نہیں کر سکتا؛ اور تو نے ان کی آزمائش کی جو کہتے ہیں کہ وہ رسول ہیں اور نہیں ہیں، اور تو نے انہیں جھوٹے پایا؛ اور تو نے برداشت کیا ہے اور صبر بھی کیا ہے، اور میرے نام کی خاطر

محنت کی اور پمت نہ ہاری۔ تاہم مجھے تیرے خلاف یہ ہے کہ تُو نے اپنی پہلی محبت چھوڑ دی ہے۔ پس یاد کر کہ تُو کہاں سے گر گیا ہے، اور توبہ کر، اور اپنے پہلے کام کر؛ ورنہ میں جلد ہی تیرے پاس آؤں گا اور اگر تُو توبہ نہ کرے تو تیرے چراغدان کو اس کی جگہ سے ہٹا دوں گا۔' مکاشفہ 1:2-5۔

'اور ساردس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھ؛ یہ باتیں وہ فرماتا ہے جس کے پاس خدا کے سات روحیں اور سات ستارے ہیں؛ میں تیرے اعمال جانتا ہوں کہ تیرا یہ نام ہے کہ تُو زندہ ہے، لیکن تُو مردہ ہے۔ بیدار رہ، اور جو چیزیں باقی ہیں اور مرنے کو تیار ہیں انہیں مضبوط کر: کیونکہ میں نے تیرے اعمال کو خدا کے حضور کامل نہ پایا۔ پس یاد کر کہ تُو نے کس طرح پایا اور سنا، اور اسے مضبوطی سے تھام رکھ، اور توبہ کر۔ اگر تُو جاگتا نہ رہے تو میں چور کی طرح تجھ پر آؤں گا، اور تُو نہیں جانے گا کہ کس گھڑی میں میں تجھ پر آؤں گا۔' مکاشفہ 1:3-3۔

ہم ان تنبیہات کی تکمیل دیکھ رہے ہیں۔ کبھی صحائف اس قدر سختی سے پورے نہیں ہوئے جتنے کہ یہ ہوئے ہیں۔

انسان چلے نہایت اہتمام سے تعمیر کی گئی آگ سے محفوظ عمارتیں بھی کھڑی کر لیں، مگر خدا کے ہاتھ کی ایک جنبش، آسمان سے ایک چنگاری، ہر پناہ گاہ کو اڑا دے گی۔

"یہ پوچھا گیا ہے کہ کیا میرے پاس دینے کے لیے کوئی مشورہ ہے۔ میں وہ مشورہ پہلے ہی دے چکا ہوں جو خدا نے مجھے دیا تھا، اس امید پر کہ بیٹل کریک پر معلق آتشیں تلوار کے گرنے کو روکا جا سکے۔ اب وہی بات آگئی جس سے میں ڈرتا تھا—ریویو اینڈ پیرالڈ کی عمارت کے جلنے کی خبر۔ جب یہ خبر آئی تو مجھے کوئی حیرت نہ ہوئی، اور میرے پاس کہنے کے لیے کوئی الفاظ نہ تھے۔ جو کچھ میں نے وقتاً فوقتاً تنبیہات کی صورت میں کہا ہے، اس کا کوئی اثر نہ ہوا سوائے اس کے کہ سننے والوں کے دل سخت ہو گئے، اور اب میں صرف اتنا ہی کہہ سکتا ہوں: مجھے بہت افسوس ہے، بہت ہی افسوس، کہ اس ضرب کا آنا ضروری تھا۔ کافی روشنی دی جا چکی ہے۔ اگر اس پر عمل کیا جاتا، تو مزید روشنی کی ضرورت نہ ہوتی۔" ٹیسٹیمینز، جلد 8، 97-99۔

ایڈونٹسٹ تحریک کی دوسری نسل کوئی فتح نہیں تھی اور حرقی ایل کے آٹھویں باب کی تکمیل میں بغاوت بڑھتی ہی چلی گئی۔

تحریری پیغامات اور آگ کے ذریعے خداوند نے اعلان کیا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ بیٹل کریک سے نکل جائیں۔ خدا ہماری مدد کرے کہ ہم اُس کی آواز سنیں۔ کیا یہ ہمارے لیے کچھ بھی معنی نہیں رکھتا کہ بیٹل کریک میں ہمارے دو عظیم ادارے آگ سے جل کر خاکستر ہو گئے؟ آپ کہہ سکتے ہیں، 'لیکن نئے سینیٹوریم میں بہت سے مریض ہیں۔' جی ہاں؛ لیکن اگر وہاں کئی ہزار مریض بھی ہوں، تب بھی یہ اس بات کے حق میں کوئی دلیل نہیں کہ ہمارے لوگ بیٹل کریک میں گھر بنائیں اور وہاں آباد ہو جائیں۔

"آزمائشیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ لوگ اُس نور کو رد کر رہے ہیں جو خدا نے اپنی روح کی گواہیوں کے ذریعے بھیجا ہے، اور وہ اپنی ہی تدبیریں اور اپنے ہی منصوبے اختیار کر رہے ہیں۔ کیا لوگ خدا سے الگ ہوتے رہیں گے؟ کیا اسے اپنی ناراضگی کو اس سے بھی زیادہ نمایاں انداز میں ظاہر کرنا ہوگا جتنا وہ پہلے کر چکا ہے؟" پمفلٹس، 45، SpTB06۔

لوگ "اپنی ہی تدبیریں اور اپنے ہی منصوبے" چن رہے تھے، جیسا کہ حرقی ایل باب آٹھ کے "تصاویر کے کمروں" میں ستر بزرگوں کی مثال سے ظاہر ہوتا ہے، جنہوں نے اعلان کیا، "خداوند ہمیں نہیں دیکھتا۔" خداوند نے ایک نپیہ اٹھائی اور اسے بالکل چالیس برس تک، 1884 تک، "کھلے رویا" عطا کیے۔ اس نے اس عطیہ پر اپنی مہر لگا دی، کیونکہ اس نے اسے پورٹلینڈ نامی شہر میں عطا کیا اور وہیں ختم بھی کیا، اور یہ چالیس برس تک دیا۔ "کھلے رویا" کے ختم ہونے سے ذرا پہلے، 1881 اور 1882 میں، قدیم بزرگوں نے بائبل اور روح نبوت کے اختیار کو کمزور کرنا شروع کیا۔ پھر 1884 میں "کھلے رویا" ختم ہو گئیں، اور چار

سال بعد 1888 کی جنرل کانفرنس میں قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت دہرائی گئی۔

1888 کی بغاوت نے بغاوت میں ایسی شدت پیدا کی جس میں لاودیکیائی ایڈونٹزم کی تاریخ میں خدا کی براہ راست مداخلت دیکھی گئی، جب اُس نے اشاعتی کام اور صحت کے کام کو جلا کر راکھ کر دیا۔ پھر بھی وہ براہ راست الہی فیصلے جاری بغاوت کو باز نہ رکھ سکے۔ 1919 میں ایک بائبل کانفرنس منعقد ہوئی، جہاں دوسری نسل کے نمایاں باغیوں میں سے ایک، ولیم وارن پریسکاٹ، جو منحرف پروٹسٹنٹ ازم کی جامعات میں تربیت یافتہ ایک ماہر الہیات تھا، اس شیطانی نظریے کو آگے بڑھانے کا مرکزی رہنما تھا کہ "daily" "daily" مقدس میں مسیح کے کام کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس نے سلسلہ وار پیشکشیں دیں۔

تاریخ یہ بتاتی ہے کہ 1919 کی اُس بائبل کانفرنس میں پریسکاٹ نے ایسی انجیل پیش کی جو ملرائٹس کے نبوی پیغام کے ہر عقیدے کو ختم کر دینے پر مشتمل تھی۔ اس نے تو یہاں تک کوشش کی کہ دو ہزار تین سو دنوں کو بھی حذف کر دے، مگر وہ یہ نہ کر سکا۔ پھر بھی اس نے ایسی انجیل پیش کی جو ملرائٹس کی نبوی سمجھ بوجھ سے بالکل خالی تھی۔ اس کی انجیل کو اجلاس میں مسترد کر دیا گیا، لیکن پھر بھی اُن اندھے قائدین نے اس کے سلسلہ وار خطابات کو لے کر ایک کتاب کی صورت دی اور اس کا عنوان "عقیدہ مسیح" رکھا۔ وہ کتاب لاودیکیائی ایڈونٹزم کی تیسری نسل کی آمد کی علامت بن گئی۔

یہ کتاب حقوق باب دوم کی ملرائٹ انجیل سے مختلف ایک اور انجیل پیش کرتی ہے، اور پولس ہمیں بتاتا ہے کہ کوئی دوسری انجیل سرے سے انجیل ہے ہی نہیں۔

مجھے تعجب ہے کہ تم اتنی جلد اُس سے پھر گئے ہو جس نے تمہیں مسیح کے فضل کی طرف بلایا تھا، اور ایک اور خوشخبری کی طرف مڑ گئے ہو۔ جو دراصل کوئی دوسری نہیں، بلکہ کچھ لوگ ہیں جو تمہیں گمراہ کرتے ہیں اور مسیح کی خوشخبری کو بگاڑنا چاہتے ہیں۔ لیکن اگر ہم خود یا آسمان سے کوئی فرشتہ بھی تمہیں اُس کے سوا کوئی اور خوشخبری سنائے جو ہم نے تمہیں سنائی ہے تو وہ ملعون ٹھہرے۔ جیسا ہم پہلے کہہ چکے ہیں، ویسا ہی اب پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص تمہیں اُس کے سوا کوئی اور خوشخبری سنائے جو تم نے قبول کی ہے تو وہ ملعون ٹھہرے۔ گلتیوں 9:1-6

ایڈونٹزم کی تیسری نسل کی نمائندگی حزقی ایل کی تیسری مکروہ چیز سے ہوتی ہے، جہاں عورتیں تموز کے لیے رو رہی ہیں۔ تموز بین النہرین کا ایک دیوتا تھا جو زرخیزی اور نباتات کے موسمی ادوار سے منسلک تھا۔ کبھی اسے چرواہے یا نوجوان کی صورت میں پیش کیا جاتا تھا، اور اسے بدلتے موسموں اور فصلوں کی نشوونما سے جوڑا جاتا تھا۔ تموز کی موت اور اس کے بعد دوبارہ جی اٹھنا زرعی تقویم سے وابستہ تھا۔ اساطیر کے مطابق، تموز گرمیوں کے مہینوں میں مر جاتا یا غائب ہو جاتا تھا، جسے گرم، خشک موسم میں نباتات کے مرجھا جانے کی نمائندگی سمجھا جاتا تھا۔ تموز کے لیے رونا ایک سوگ منانے کی رسم تھی جس میں گرمیوں کے مہینوں کے دوران تموز کی موت یا غائب ہو جانے پر ماتم کیا جاتا، اور پھر اس کے دوبارہ جی اٹھنے پر خوشی منائی جاتی، جو نباتات اور زرعی زندگی کی تجدید کی علامت تھا۔

تموز کے لیے رونا ایک جعلی "آخری بارش" کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہی وہ بات ہے جس کی نمائندگی ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ پریسکاٹ کی انجیل نے کی۔ نبوتی بنیاد کو ہٹانا، جو 1863 کی بغاوت میں شروع ہوا تھا، 1919 میں اس مقام تک پہنچ گیا کہ لاودیکیائی ایڈونٹ ازم نے جھوٹی انجیل کو قائم ہونے کی اجازت دے دی۔ وہ جھوٹی انجیل پوری طرح مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طریقہ کار پر مبنی تھی۔ اس کا اصل معمار ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ پریسکاٹ تھا، اور جیسے کہ ولیم ملر کے معاملے میں تھا، دونوں آدمیوں کی انجیل کی بنیاد کتابِ دانی ایل میں "روزانہ" کے بارے میں ان کی بنیادی سمجھ پر تھی۔ دونوں

انجیل کی نمائندگی تھیسلونیکوں کے دوسرے خط کے اس مقام میں ہوتی ہے جہاں ملرنے پہلی بار دریافت کیا کہ "روزانہ" بت پرستی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس عبارت میں ایک طبقہ، جس کی نمائندگی ملر کرتا ہے، وہ ہے جو پولس کے پیش کردہ حق کو قبول کرتا ہے، اور ایک دوسرا طبقہ وہ ہے جس میں حق سے محبت موجود نہیں۔

آخری دنوں میں ایک گروہ، جس کی نمائندگی ملر کرتا ہے، "پہچانتا ہے" اور آخری بارش کو قبول کرتا ہے، اور دوسرا گروہ، جس کی نمائندگی پریسکاٹ کرتا ہے، زور آور گمراہی کو قبول کرتا ہے۔ انہیں جو زور آور گمراہی ملتی ہے وہ ایک جھوٹی انجیل پر مبنی ہے، جو سرے سے انجیل ہی نہیں، اور وہ آخری بارش کے ایک جھوٹے پیغام کی نشاندہی کرتی ہے۔ یوں، حزقی ایل کی تیسری مکروہ چیز وہ عورتیں ہیں (لاودکیائی ایڈونٹسٹ کلیسائیں) جو تموز کے لیے رو رہی ہیں۔ ان کے گرمیوں کے آنسو (بارش) فصل کا پھل پیدا کرنے کے لیے ہیں۔

آخری بارش کے پیغام کی دو قسموں کے درمیان فرق پوری بائبل اور روح نبوت میں رچا بسا ہے۔ بائبل بار بار بتاتی ہے کہ نافرمان قوم سے بارش روک لی جاتی ہے۔

کہتے ہیں، اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو طلاق دے، اور وہ اس کے پاس سے چلی جائے اور کسی دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پھر اس کے پاس لوٹے گا؟ کیا وہ ملک نہایت ناپاک نہ ہو جائے گا؟ لیکن تو نے بہت سے محبوبوں کے ساتھ زناکاری کی ہے؛ پھر بھی میرے پاس لوٹ آ، خداوند فرماتا ہے۔ اپنی آنکھیں اونچے مقاموں کی طرف اٹھا اور دیکھ کہ کہاں ہے جہاں تو نے زناکاری نہ کی ہو۔ راستوں میں تو ان کے لیے تاک میں بیٹھی رہی، جیسے بیابان میں کوئی عرب؛ اور تو نے اپنی زناکاریوں اور اپنی شرارت کے سبب اس ملک کو ناپاک کیا۔ اسی لیے جھڑپاں روک لی گئیں اور پچھلی بارش نہ ہوئی؛ اور تیرا ماتھا فاحشہ کا سا تھا، تو شرمانا نہ چاہتی تھی۔ یرمیاہ 3:1-3۔

لاودکیائی ایڈونٹسٹ ازم نے 1863 میں زناکاری کرنا شروع کیا، اور تب سے بارشیں روک لی گئی ہیں۔ وہ اپنی بغاوت پر شرمندہ ہونے سے انکار کرتے ہیں، اور انکساری کی اسی کمی سے فاحشہ جیسی پیشانی پیدا ہوتی ہے، اور بائبل کی نبوتوں میں جس فاحشہ کا ذکر ہے وہ پاپائیت ہے۔ تیسری نسل وہ مقام ہے جہاں روم کی فاحشہ کے نشان کے آگے جھکنے کی تیاری کا آخری کام پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ چوتھی نسل کی تیاری تیسری نسل ہی میں ایک جعلی آخری بارش کے پیغام کے ذریعے مکمل کی جاتی ہے۔ جس طرح 1863 کی بغاوت اور 1888 کی بغاوت 11 ستمبر 2001 کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، اسی طرح 1919 کی بغاوت بھی؛ کیونکہ جب اُس وقت نیویارک شہر کی عمارتیں گر پڑیں تو مکاشفہ 18 کا طاقتور فرشتہ نازل ہوا اور حقیقی آخری بارش شروع ہوئی۔

"پچھلی بارش خدا کے لوگوں پر نازل ہونی ہے۔ ایک زور آور فرشتہ آسمان سے اترنے والا ہے، اور ساری زمین اُس کے جلال سے منور ہو جاتی ہے۔" ریویو اینڈ پیرلڈ، 21 اپریل، 1891۔

جب آخری بارش شروع ہوئی تو لاودکیائی ایڈونٹسٹوں کے بزرگان اسے آخری بارش کے طور پر پہچان نہ پاتے، کیونکہ انہیں آخری بارش کے ایک جھوٹے پیغام کی تلقین کی جا چکی تھی، جسے حزقی ایل نے تموز کے لیے رونے والی عورتوں کی صورت میں بیان کیا، اور عملی اطلاق میں اسے امن اور سلامتی کے پیغام کے طور پر سمجھا گیا۔

صرف وہی لوگ جو اپنی ملی ہوئی روشنی کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں، مزید روشنی پائیں گے۔ جب تک ہم فعال مسیحی فضائل کے عملی اظہار میں روزانہ ترقی نہیں کر رہے، ہم آخری بارش میں روح القدس کے ظہور کو پہچان نہیں سکیں گے۔ وہ ہمارے اردگرد کے لوگوں کے دلوں پر برس رہی ہوگی، لیکن ہم نہ اسے تمیز کر سکیں گے اور نہ اسے قبول کریں گے۔ خدام دین کے لیے شہادتیں،

قوم کے نگہبانوں کے لیے پچھلی بارش کی آمد کو پہچاننا ناممکن تھا، کیونکہ پچھلی بارش کے بارے میں ان کی جھوٹی انجیل نے خدا کی قدرت کے کسی بھی ظہور کے امکان ہی کا انکار کر دیا تھا، جیسا کہ سابقہ ادوار میں ہوتا آیا تھا۔

کلیساؤں میں خدا کی قدرت کا ایک حیرت انگیز ظہور ہونا ہے، لیکن وہ اُن پر کارفرما نہ ہوگا جنہوں نے خداوند کے حضور فروتنی اختیار نہیں کی، اور اعتراف اور توبہ کے ذریعے دل کا دروازہ نہیں کھولا۔ اس قدرت کے اس ظہور میں جو خدا کے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے، وہ اپنی نابینائی میں اسے صرف ایسی چیز سمجھیں گے جو خطرناک ہے، ایسی چیز جو اُن کے خوف کو ابھار دے گی، اور وہ اس کی مزاحمت کے لیے خود کو تیار کر لیں گے۔ چونکہ خداوند اُن کے خیالات اور توقعات کے مطابق کام نہیں کرتا، وہ اس کام کی مخالفت کریں گے۔ 'کیوں' وہ کہتے ہیں، 'جب ہم اتنے برسوں سے اس کام میں ہیں، ہمیں روح خدا کو کیوں نہ پہچاننا چاہیے؟' — اس لیے کہ انہوں نے خدا کے پیغامات کی تنبیہات اور التجاؤں پر دھیان نہ دیا، بلکہ مسلسل یہ کہتے رہے، 'میں دولت مند ہوں، اور مال سے بڑھ گیا ہوں، اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔' قابلیت اور طویل تجربہ انسانوں کو نور کے وسیلے نہیں بناتے، جب تک کہ وہ خود کو آفتابِ صداقت کی روشن کرنوں کے نیچے نہ رکھیں، اور روح القدس کی عطا سے بلائے جائیں، اور برگزیدہ ہوں، اور تیار کیے جائیں۔ جب وہ لوگ جو مقدس امور سے سروکار رکھتے ہیں خدا کے زور اور ہاتھ کے نیچے فروتنی اختیار کریں گے، تو خداوند انہیں سر بلند کرے گا۔ وہ انہیں بصیرت والے آدمی بنائے گا — اپنی روح کے فضل سے مالا مال لوگ۔ ان کی ذات کی سخت، خود غرض خصوصیات، ان کی ہٹ دھرمی، نور عالم سے پھوٹتی روشنی میں نمایاں ہو جائیں گی۔ 'میں جلد تیرے پاس آؤں گا، اور اگر تو توبہ نہ کرے تو تیرا چراغدان اپنی جگہ سے ہٹا دوں گا!' اگر تم اپنے سارے دل سے خداوند کو تلاش کرو گے تو وہ تمہیں مل جائے گا۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، 23 دسمبر، 1890ء۔

حزقی ایل کے آٹھویں باب کے بزرگوں نے 1919 میں امن و سلامتی کا پیغام قبول کر لیا، اور جب 11 ستمبر 2001 آیا تو اس بڑھتی ہوئی بغاوت کا ثمر اس صورت میں ظاہر ہوا کہ وہ پچھلی بارش کی آمد کو پہچان نہ سکے۔ 1989 میں وقتِ اختتام سے شروع ہونے والی تاریخ میں، خدا نے ملرائٹ تحریک کو حرف بحرف دہرایا۔ ملر ایلیا کی علامت تھا، اور ایلیا نے احاب سے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ بارش نہ ہوگی مگر ایلیا کے کلام پر۔

ہم ایڈونٹ ازم کی تیسری نسل پر اپنے جائزے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

وہ لوگ جو اپنی روحانی زوال پر رنجیدہ نہیں ہوتے، اور نہ دوسروں کے گناہوں پر ماتم کرتے ہیں، خدا کی مہر کے بغیر چھوڑ دیے جائیں گے۔ خداوند اپنے قاصدوں کو مامور کرتا ہے، وہ مرد جن کے ہاتھوں میں قتل کے ہتھیار ہیں: 'شہر میں اس کے پیچھے پیچھے جاؤ، اور مارو؛ تمہاری آنکھ ترس نہ کھائے، نہ تم رحم کرو؛ بوڑھے اور جوان، کنواریاں، ننھے بچے اور عورتیں—سب کو بالکل ہلاک کر دو؛ مگر جس کسی پر نشان ہو اُس کے قریب نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے ابتدا کرنا۔ تب انہوں نے اُن بزرگ مردوں سے ابتدا کی جو گھر کے سامنے تھے۔'

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا—خداوند کا مقدس مقام—سب سے پہلے خدا کے غضب کی چوٹ محسوس کرنے والی تھی۔ بزرگ مرد، وہ جنہیں خدا نے بڑا نور عطا کیا تھا اور جو لوگوں کے روحانی مفادات کے نگہبان کی حیثیت سے کھڑے رہے تھے، اپنی امانت میں خیانت کر بیٹھے تھے۔ انہوں نے یہ موقف اختیار کر لیا تھا کہ ہمیں سابقہ دنوں کی طرح معجزات اور خدا کی قدرت کے نمایاں ظہور کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ زمانے بدل گئے ہیں۔ یہ الفاظ ان کی بے اعتقادی کو تقویت دیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں: خداوند نہ بھلائی کرے گا، نہ بدی کرے گا۔ وہ اس قدر رحیم ہے کہ اپنے لوگوں پر عدالت کے ساتھ نہ آئے گا۔ یوں 'سلامتی اور امن' کی صدا ان مردوں کی طرف سے بلند ہوتی ہے جو پھر کبھی اپنی آواز نرسنگ کی مانند بلند کر کے خدا کے لوگوں کو ان کی خطاؤں اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہوں سے آگاہ نہ کریں گے۔ یہ گونگے کتے جو بھونکتے نہیں، وہی ایک ناراض خدا کے

عادلانہ انتقام کا نشانہ بنتے ہیں۔ مرد، کنواریاں اور ننھے بچے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

وہ مکروہات جن کے سبب وفادار لوگ آپس بھرتے اور روتے تھے، بس وہی سب کچھ تھا جو فانی آنکھیں دیکھ سکتی تھیں، لیکن سب سے بدترین گناہ—وہ جو پاک اور قدوس خدا کی غیرت کو بھڑکاتے تھے—پوشیدہ تھے۔ دلوں کا عظیم جانچنے والا بدکاری کرنے والوں کے خفیہ طور پر کیے گئے ہر گناہ کو جانتا ہے۔ یہ لوگ اپنی فریب کاری میں خود کو محفوظ سمجھنے لگتے ہیں اور اس کی دیرینہ بردباری کے سبب کہتے ہیں کہ خداوند دیکھتا نہیں، اور پھر یوں عمل کرتے ہیں گویا اس نے زمین کو چھوڑ دیا ہو۔ مگر وہ ان کی ریاکاری کو آشکار کر دے گا اور وہ گناہ دوسروں کے سامنے کھول دے گا جنہیں وہ چھپانے میں بڑی احتیاط برتتے رہے۔

رتے، وقار یا دنیاوی حکمت کی کوئی برتری، نہ ہی مقدس منصب میں کوئی حیثیت، انسانوں کو اس وقت اصول قربان کرنے سے محفوظ رکھ سکے گی جب انہیں ان کے اپنے فریب کار دلوں کے حوالے کر دیا جائے۔ جنہیں لائق اور راست باز سمجھا جاتا رہا ہے، وہ ارتداد میں سرکردہ ثابت ہوتے ہیں اور بے اعتنائی اور خدا کی رحمتوں کے سوء استعمال میں نمونہ بن جاتے ہیں۔ ان کی شریر روش کو خدا اب مزید برداشت نہیں کرے گا، اور اپنے غضب میں ان کے ساتھ بے رحمی سے نمٹے گا۔

خداوند بڑی ناگواری کے ساتھ ہی اپنی حضوری ان لوگوں سے واپس لیتا ہے جنہیں عظیم نور سے نوازا گیا ہے اور جو دوسروں کی خدمت میں کلام کی قوت کو محسوس کر چکے ہیں۔ وہ کبھی اس کے وفادار خادم تھے، اس کی حضوری اور رہنمائی سے سرفراز؛ لیکن وہ اس سے برگشتہ ہو گئے اور دوسروں کو بھی گمراہی میں ڈال دیا، لہذا وہ ناراضگی الہی کے تحت لائے جاتے ہیں۔ گواہیاں، جلد 5، 211، 212۔